سوال

(516) کھڑے ہوکر پانی پینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کھڑے ہوکر پانی پینے کے متعلق کیا حکم ہے، کیا کھڑے ہوکر پانی وغیرہ پیا جاسکتا ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت سے لکھیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کھانے پینے کے آداب میں سے ہے کہ یہ کام بیٹھ کر تسلی سے کیا جائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زندگی بھر یہی معمول تھا، لیکن احادیث میں اس کے متعلق دو متضاد پہلو مروی ہیں چنانچہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی بھی کھڑا ہوکر پانی نہ پیئے اور جو بھول کر ایسا کرے اسے چاہیے کہ قے کردے۔'' [1]

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے بھی اس قسم کی روایت کتب حدیث میں مروی ہے۔[2] لیکن درج ذیل احادیث سے کھڑے ہوکر پانی پینے کا جواز معلوم ہوتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمزم کا پانی کھڑے ہوکر پیا۔[3]

ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہوکر پانی پیا اور فرمایا کہ لوگ کھڑے ہوکر پانی پینے کو ناپسند کرتے ہیں حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا تھا، جیسا کہ میں نے کیا ہے۔[4] اسی طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چلتے پھرتے کھالیا کرتے تھے اور کھڑے ہوکر پی لیا کرتے تھے۔[5]

محدثین کرام نے ان بظاہر متعارض احادیث میں تطبیق کی متعدد صورتیں بیان کی ہیں:

جواز کی احادیث کو ممانعت کی احادیث پر ترجیح دی جائے۔ ممانعت کی احادیث جواز کی احادیث سے منسوخ ہوچکی ہیں۔ جواز کی احادیث ممانعت کی احادیث سے منسوخ ہیں۔ ممانعت کی احادیث حرمت پر نہیں بلکہ کراہت پر دلالت کرتی ہیں، حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ نے اس آخری صورت کو اختیار کیا ہے۔[6]

ہمارا رجحان بھی یہ ہے کہ کھڑے ہوکر پینا حرام نہیں بلکہ مکروہ ہے اگر کوئی کھڑے ہوکر پانی وغیرہ پی لے تو اسے حرام کا مرتکب نہیں کہا جائے گا اور نہ ہی کوئی گناہ ہوگا، کیونکہ وضو سے بچا ہوا پانی اور زمزم کا پانی کھڑے ہوکر پینا جائز ہے۔ اس کے علاوہ پانی بیٹھ کر ہی پینا چاہیے، کیونکہ کھڑے ہوکر پانی پینے سے متعلق روایات انہی دو مواقع کے بارے میں ہیں۔

بہر حال انسان کو چاہیے کہ تسلی سے بیٹھ کر ہی پانی پینے کا اہتمام کرے، اگر کبھی کبھار کھڑے کھڑے پانی پی لیا جائے تو ان شاء اللہ کوئی موخذاہ نہیں ہو گا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح مسلم، الاشربہ: ۲۰۲۶۔

[2] مسند امام احمد، ص: ۳۲، ج ۳۔

[3] صحیح بخاری، الاشربہ: ۵۶۱۷۔

[4] بخاری، الاشربہ: ۵۶۱۶۔

[5] ابن ماجہ، الاطعمہ: ۳۳۰۱۔

[6] فتح الباری، ص: ۲۱۶، ج ۱۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 431

محدث فتویٰ